Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

M.A 3rd Semester.

Paper - XIth

Date - 28-08-2020

Time - 12:00 P.M

Topic :- Bal-E-Jibril Ki
Chathi ghazal.

بالِ جبریل کی چھٹی

غزل

بالِ جبریل میں شامل علامہ اقبال کی چھٹی غزل چھ اشعار پر مشتمل ہے۔ اس غزل کا پہلا شعر یوں ہے:

پریشاں ہو کے میری خاک آخر دل نہ بن جائے!
جو مشکل اب ہے یا رب پھر وہی مشکل نہ بن جائے!

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ عشق میں میری خاک پریشان ہو رہی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ خاک پریشان ہو کر کہیں دل نہ بن جائے۔ اب دل ہی کی وجہ سے میں مشکلات میں مبتلا ہوں۔

یہ نہ ہوتا تو عشق بھی نہ ہوتا۔ کہیں پھر انہیں مشکلوں سے سابقہ نہ پڑ جائے۔ مطلب یہ کہ میں مر جاؤں گا تو میری خاک پر بیاباں ہو جائے گی۔ اگر اس سے پھر دل پیدا ہو گیا تو جو مشکل زندگی میں میرے لئے مصیبت کا باعث بنی رہی، وہ زندگی کے بعد بھی میرا پیچھا نہ چھوڑے گی۔

نہ کر دیں مجھ کو مجبورِ نوا فردوس میں حوریں
مرا سوزِ دروں پھر گرمیِ محفل نہ بن جائے!

اس شعر میں شاعر اپنے خیال کے گھوڑے بہشت میں دوڑاتا معلوم ہوتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ بہشت کی حوریں کہیں مجھے آہ و فریاد پر مجبور نہ کر دیں۔ اس دنیا میں تو میرے دل کا سوز محفل کی رونق کا باعث بنا رہا۔ بہشت میں بھی کہیں یہی حالت پیش نہ آ جائے۔

کبھی چھوڑی ہوئی منزل بھی یاد آتی ہے راہی کو
کھٹک سی ہے جو سینے میں غمِ منزل نہ بن جائے!

شاعر کہتا ہے کہ سفر میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مسافر جس منزل سے گزر جاتا ہے، اس کی یاد اُسے تڑپاتی رہتی ہے۔ میرے سینے میں بھی ایک چبھن سی موجود ہے۔ کہیں یہ چبھن چھوڑی ہوئی منزل کا غم نہ بن جائے۔ اگر ایسا ہوا تو میں سفر جاری نہ رکھ سکوں گا۔ اور گذشتہ منزل ہی کے غم میں الجھا رہوں گا۔

جس کا کنارہ نہ ہو

۱ بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجکو
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے

اپنے آپ کو نگاہ میں رکھنا۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ عشق نے مجھے ایسا سمندر بنا دیا جس کا کوئی کنارہ نظر نہیں آتا - مجھے خوف ہے کہ میرا اپنی ذات پر نظر جمائے رکھنا ہی میرے لیے کنارہ نہ بن جائے۔

۲ کہیں اس عالم بے رنگ و بو میں بھی طلب میری
وہی افسانہ دنبالہ محمل نہ بن جائے !

پیچھے پیچھے

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ مجھے یہ اندیشہ پریشان کر رہا ہے کہ جب میں اس دنیا میں پہنچ جاؤں گا ، جو رنگ و بو سے بالکل پاک ہے تو میرا شوق اور محبوب کی تلاش خود محمل کے پیچھے پیچھے جانے کی صورت اختیار نہ کر لے۔
مطلب یہ ہے کہ اس رنگ و بو کی دنیا میں تو مجھے محبوب نہ مل سکا - وہ دوسری دنیا میں بھی کہیں ایسی کیفیت پیش نہ آئے -

۳ عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے !

مکمل چاند

شاعر کہتا ہے کہ خاکی انسان کے عروج اور سربلندی کا تصور کر کے ستارے سہمے جا رہے ہیں - انہیں یہ ڈر کھائے جاتا ہے کہ یہ تارا جو پہلے ٹوٹ کر زمین پر گر گیا تھا ، کہیں پھر کمال کی منزلیں طے کرتا ہوا ماہ کامل نہ بن جائے -

—x—